بسم اللہ الرحمن الرحیم

بریلویت

تاریخ وعقائد

مؤلف: امام العصر علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ

ترجمہ: عطاء اللہ ثاقب رحمہ اللہ

ادارہ ترجمان السنہ

رحمان مارکیٹ غزنی اسٹریٹ اردو بازار لاہور

مسلم ورلڈ ڈیٹا پروسیسنگ پاکستان

باب 3

بریلوی تعلیمات

جس طرح بریلوی حضرات کے مخصوص عقائد ہیں' اسی طرح ان کی کچھ مخصوص تعلیمات بھی ہیں جو اکل وشرب اور کسب معاش کے گرد گھومتی ہیں۔ مذہب بریلویت میں اکثر مسائل صرف اس لئے وضع کیے گئے ہیں کہ ان کے ذریعہ سے سادہ لوح عوام کو اپنے جال میں پھنسا کر کھانے پینے کا سلسلہ جاری رکھا جائے۔ بریلوی ملاّؤں نے نئے نئے مسائل وضع کرکے اور نئی نئی بدعات گھڑ کے دین کو ایسی نفع بخش تجارت بنالیا ہے' جس میں راس المال کی بھی ضرورت نہیں رہی۔

بریلوی حضرات نے مزارات کی تعمیر کا حکم دیا اور خود ان کے دربان اور مجاور بن کر بیٹھ گئے۔ نذرونیاز کے نام پر جاہل لوگوں نے دولت کے انبار لگادیئے۔انہوں نے اسے سمیٹنا شروع کیا اور ان کا شمار بڑے بڑے جاگیرداروں اور سرمایہ داروں میں ہونے لگا۔

غریبوں کا خون چوس کر بزرگوں کے نام کی نذرونیاز پر پلنے والے یہ لوگ دین کے بیوپاری اور دنیا کے پجاری ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ کوئی بھی معاشرہ اس وقت تک اسلامی معاشرہ نہیں کہلاسکتا' جب تک وہ توحید باری تعالٰی کے تصور سے آشنا نہ ہو۔ پاکستان میں جب تک شرک و بدعت کے یہ مراکز موجود ہیں' اس وقت تک اسلامی نظام کے نفاذ کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔

مریدوں کی جیبوں پر نظر آنے والے یہ دنیا کے بھوکے پیران ومشائخ جب تک انسان کو انسان کی غلامی کا درس دیتے رہیں گے' اس وقت تک ہمارا معاشرہ توحید کی شان وشوکت سے آشنا نہیں ہوسکتا' اور جب تک کسی معاشرے میں توحید کے تقاضے پورے نہ کیے جائیں' اس وقت تک الحاد ولادینیت کا مقابلہ "ایں خیال است ومحال است وجنوں" کا مصداق ہے!

ہمیں الحاد ولادینیت کے سیلاب کو روکنے کے لیے انسان کی غلامی کی زنجیروں کو پاش پاش کرنا ہوگا اور معاشرے کے افراد کو توحید کا درس دینا ہوگا۔

"اللہ ہو" کے سر پہ سر دھننا' قوالی کے نام پر ڈھول کی تھاپ پر رقص کرنا۔۔۔۔ ناچتے اور غیر اخلاقی حرکتیں کرتے ہوئے' دامن پھیلا کر مانگتے ہوئے اور سبز چادر کے کونے پکڑ کر دست سوال دراز کرتے ہوئے مزاروں پر چڑھاوے کے لیے جانا۔۔۔۔ مضحکہ خیز قصے کہانیوں کو کرامتوں کا نام دینا' کھانے پینے کے لئے نت نئی رسموں کا نکالنا چنانچہ جدید تعلیم یافتہ طبقہ جب سوچتا ہے کہ اگر اس کا نام مذہب ہے' تو وہ الحاد ولادینیت کے خوب صورت جال کا شکار بن جاتا ہے۔

برا ہو ان ملّاؤں اور پیروں کا' جو دین کا نام لے کر دنیا کے دھندوں میں مگن رہتے اور حدود اللہ و شعائر اللہ کو پامال کرتے ہیں۔ یہ قبر پرستی کی لعنت' یہ سالانہ عرس اور میلے' یہ گیارہویں' قل اور چالیسواں ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ سب دنیا کی دولت کو جمع کرنے کے ڈھنگ ہیں' مگر کون سمجھائے ان مشائخ و پیران طریقت کو؟

یہ لوگوں کی آنکھوں پر پٹی باندھ کر دنیا میں بھی اپنا منہ کالا کر رہے ہیں اور اپنی عاقبت کو بھی برباد کر رہے ہیں۔ جو لوگ انہیں روکتے اور ان کی حرکتوں سے منع کرتے ہیں' انہیں وہابی اور اولیائے کرام کا گستاخ کہہ کر بدنام کیا جاتا ہے۔ ان کی کتابوں کو دیکھنا [1] اور ان کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا جرم قرار دے دیا جاتا ہے۔ [2]

مبادا لوگ ان کی وعظ و نصیحت سے متاثر ہو کر راہ راست پر آجائیں اور ان کی دنیاداری خطرے میں پڑ جائے۔

آیئے اب بریلویت کی تعلیمات کا جائزہ لیں اور کتاب وسنت کے ساتھ ساتھ خود فقہ حنفی کے ساتھ ان کا موازنہ کریں' تاکہ پتہ چلے کہ ان لوگوں کے افکار و تعلیمات کی سند نہ کتاب وسنت سے ملتی ہے اور نہ فقہ حنفی سے۔۔۔۔۔ احمد یار گجراتی لکھتے ہیں:

"بلاشبہ وہ ظالم جو یتیموں کا مال کھاتے ہیں' وہ حقیقت میں اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھر رہے ہیں ایسے لوگ جہنم میں داخل ہوں گے۔"

نیز فرمایا:

﴿لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی﴾

" کسی کا بوجھ دوسرا نہیں اٹھا سکتا"

نیز:

﴿وَاَنَّ لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی﴾

"انسان کو اسی کی جزا ملے گی' جو اس نے خود کمایا۔"

مگر بریلوی حضرات نے نا معلوم یہ حیلے کہاں سے اخذ کیے ہیں؟

ان کا ماخذ اسلام کے علاوہ کوئی اور دین تو ہو سکتا ہے' شریعت اسلامیہ میں ان کا کوئی وجود نہیں!

کہتے ہیں اپنے عزیزوں کو بخشوانے کے لیے اتنی دولت شاید ہی کوئی خرچ کرے۔ پھر اس میں تخفیف کے لیے دوسرے کئی حیلے بیان کرتے ہیں تا کہ اسے استطاعت سے باہر سمجھ کر بالکل ہی ترک نہ کر دیا جائے۔

جو لوگ ان حیلوں کے قائل نہیں' ان کے متعلق ان کا ارشاد ہے کہ:

"وہابی وغیرہ کو دنیا سے رخصت ہونے والوں کے ساتھ نہ کوئی خیر خواہی ہے اور نہ فقراء و غرباء (بریلوی ملاّؤں) کے لیے جذبہ ہمدردی۔

اگر کوئی شخص حساب کے مطابق فدیہ ادا کرے' تو کیا اچھا ہے۔"[107]

اگر ہر محلے کے لوگ اپنے اعزا کو بخشوانے کے لیے ان حیلوں پر عمل شروع کر دیں تو ان ملاّؤں کی تو پانچوں گھی میں ہو جائیں۔

ان حیلوں سے بے نمازوں اور روزہ خوروں کی تعداد میں اضافہ تو ہو سکتا ہے' بریلوی اکابرین کی